سوال

(317) طلاق کنائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی لڑکی کا نکاح خالد سے اس شرط پر کیا کہ خالد کو زید ہی کے گھر بودو باش اختیار کرنا ہوگا۔ اور بعد نکاح جلد ہی مہر ادا کرنا ہوگا۔ خالد نے اس شرط کو منظور کر لیا تھا۔ اب بعد نکاح خالد کا یہ حال ہے۔ کہ زید کے گھر تک بھی نہیں آتا۔ (شروع میں ایک دو بار آیا تھا) نکاح کو چھ ماہ کا عرصہ گزرا۔ خالد نے لڑکی کی ذات پر آج تک پسہ بھی خرچ نہیں کیا۔ ایک مجلس میں (جو اسی غرض سے منتقد کی گئی تھی) دس بارہ شخصوں نے خالد سے کہا کہ ایسا کیوں کرتے ہو تم لڑکی کے نباہ کی صورت نکالو۔ خالدل نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ لڑکی کے نباہ کی صورت میرے نزدیک کچھ نہیں ہے۔ خالد کی اس بات پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ طلاق واقع ہو گئی اب سوال یہ ہے کہ خالد کی بات سے طلاق واقع ہوئی کہ نہیں علاوہ اس کے زید کے لئے شرعی حکم جو کچھ ہوا فرمایا جاوے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خالد کی بے توجہی اور نان نفقہ نہ دینا اور پھر اسی صورت میں یہ الفاظ کہنا کہ نباہ کی کوئی صورت نہیں یہ طلاق کنائی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 317

محدث فتویٰ